[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 (Ordinance No. VIII of 2000)

WHEREAS it is expedient further to amend the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000 (Ordinance No. VIII of 2000) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:

1. **Short title and commencement**.- (1) This Act may be called the National Database and Registration Authority (Amendment) Act, 2017.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 10, Ordinance VIII of 2000**.- In the National Database and Registration Authority Ordinance, 2000, (Ordinance No. VIII of 2000) in section 10, after sub-section (2), the following new sub-sections shall be added, namely:

"(3) No citizen of Pakistan with unknown parentage shall be denied a national identity card.

(4) The governing authority of an orphanage shall, for the purposes of registration, designate a guardian for a child with unknown parentage. The guardian shall be considered as head only for issuance of national identity card.

(5) The guardian shall submit all record, held by orphanage to NADRA when the child was first registered with the same.

(6) Any unspecified name may be given to the parents of children with unknown parentage which shall be randomly selected by NADRA.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The orphans and unknown parentage children in Pakistan are facing many problems. The legislation aims to protect the rights and provision of facilities to such orphans.

Sd/-
MS. SURRIYA ASGHAR,
Member, National Assembly.

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء) میں مزید ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۷ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس نمبر ۸ بابت ۲۰۰۰ء کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم:۔** نیشنل ڈیٹابیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۰ء (آرڈیننس نمبر ۸ مجریہ ۲۰۰۰ء) میں، دفعہ ۱۰ میں، ذیلی دفعہ (۲) کے بعد، حسب ذیل نئی ذیلی دفعات کا اضافہ کردیا جائے گا، یعنی:۔

"(۳) نامعلوم ولدیت کے حامل کسی پاکستانی شہری کو قومی شناختی کارڈ کے اجراء سے انکار نہیں کیا جائے گا۔

(۴) یتیم خانہ کی ہیئت حاکمہ، رجسٹریشن کی اغراض کے لئے، نامعلوم ولدیت کے حامل بچے کے لئے سرپرست نامزد کرے گی۔ سرپرست کو صرف قومی شناختی کارڈ کے اجراء کے لئے سربراہ سمجھا جائے گا۔

(۵) وہ سرپرست یتیم خانہ کے پاس موجود تمام ریکارڈ نادرا کو پیش کرے گا کہ جب بچہ پہلی مرتبہ یتیم خانہ میں رجسٹر کیا ہوا تھا۔

(۶) نامعلوم ولدیت کے حامل بچوں کے والدین کو کوئی بھی غیر مصرح نام دیا جا سکے گا جو نادرا بے ترتیبانہ منتخب کرے گی۔"۔

بیان اغراض و وجوہ

پاکستان میں یتیم اور نامعلوم ولدیت کے حامل بچوں کو کافی مسائل درپیش ہیں۔ اس قانون سازی کا مقصد ایسے یتیم بچوں کے حقوق کی حفاظت کرنا اور انہیں سہولیات بہم پہنچانا ہے۔

دستخط/۔

محترمہ ثریا اصغر،

رکن، قومی اسمبلی۔